نام کتاب: **یہوداور قرآن مجید**
مصنف : مولانا ضیاء الدین اصلاحی
مرتبہ : اشتیاق احمد ظلی
صفحات : ۱۳۸
ناشر : دارالمصنفین شبلی اکیڈمی اعظم گڑھ
سن اشاعت: ۲۰۱۵ء
قیمت : ۱۵۰ روپے

اقوام عالم میں ''یہود'' وہ قوم ہے جسے اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے نوازا تھا، ان میں نبوت کا ایک طویل سلسلہ جاری کیا اور انھیں دنیا میں سعادت و سربلندی عطا کی تھی، لیکن اللہ تبارک تعالیٰ کی ان عنایات پر شکر و سپاس کا رویہ اپنانے کے بجائے وہ کفر و شرک اور حق کے انکار پر اڑے رہے اور شریعتِ الٰہی کی پیروی کے بجائے ضلالت و گمرہی اور بدعات و خرافات میں ڈوبے رہے۔ زیر تعارف کتاب میں معروف عالم دین، ماہر قرآنیات اور سابق ناظم دارالمصنفین شبلی اکیڈمی (اعظم گڑھ) مولانا ضیاء الدین اصلاحیؒ نے یہود اور قرآن مجید پر ان کے وقیع مقالات کا مجموعہ ہے۔ یہ مقالات پہلے معارف (جون-نومبر ۱۹۷۸ء) میں بالاقساط شایع ہوئے تھے۔

اس کتاب کا ایک امتیازی پہلو یہ ہے کہ مصنف مرحوم نے یہود و قرآن کے جو مباحث میں قرآن مجید اور دیگر صحف سماوی سے استشہاد و استدلال کرتے ہوئے محض آیات اور ان کا ترجمہ نقل کرنے پر اکتفا نہیں کیا ہے بلکہ نہایت گہرائی سے ان کا تحلیل و تجزیہ بھی پیش کیا ہے۔

قوم یہود پر اللہ تعالیٰ کے انعام و اکرام سے بحث کرتے ہوئے مصنف گرامی نے ''ہدایت و شریعت کا انعام، فرعون کی غلامی سے نجات، فاقہ و پیاس کی تکلیفوں سے نجات، غلبہ و تمکن فی الارض'' تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور عقیدہ و عمل اور اخلاق و

عادات کے تعلق سے ان میں جو فساد اور بگاڑ آ گیا تھا اس کا مفصل جائزہ لے کر یہ واضح کیا ہے کہ عقیدہ وعمل کی اسی خرابی کے نتیجے میں وہ غضب الٰہی اور ذلت ونکبت سے دوچار ہوئے اور ان کی بدعملی و بدکرداری ہی نے انھیں تباہی و بربادی کے گڈھے میں گرادیا۔ ان کی ان تباہیوں کے متعلق قرآن مجید کے علاوہ خود یہود کے صحیفوں سے دلائل وشواہد فراہم کیے گئے ہیں۔ کتاب کے آخری حصہ میں عہد نبوی ﷺ اور اس کے بعد کے زمانے میں یہود کے احوال وکردار پر روشنی ڈالی گئی ہے اور اس نکتہ پر خاص زور دیا گیا ہے کہ یہود کے لیے یہ آخری موقع تھا کہ وہ اپنے گناہوں سے تائب ہوکر نبی آخرالزماں ﷺ کی نبوت کو قبول کرکے انعامات الٰہی کے مستحق قرار پاتے مگر ان میں ایسے خوش قسمت کم ہی تھے۔ جیسا کہ مدینہ کے یہودیوں میں سے کچھ کے قبول اسلام کے واقعات بیان کرنے کے بعد مصنف محترم لکھتے ہیں:

''لیکن یہ یہود کا ایک قلیل گروہ تھا، ورنہ من حیث الجماعۃ وہ کفر وانکار کے مرتکب ہوئے، حالاں کہ ان کو آپ ﷺ خیر مقدم کرنا چاہیے تھا اور آپ ﷺ پر ایمان لانے میں سبقت کرنی چاہیے تھی اور دوسروں کو بھی اس کی جانب آمادہ اور راغب کرنا چاہیے تھا لیکن انھوں نے ایمان کی راہ میں سبقت کرنے کے بجائے کفر کی راہ میں سبقت کی اور مخالفت میں آپ ﷺ کے دشمنوں اور کفار مکہ کے ہم نوا اور پشت پناہ بن گئے تھے۔ اس طرح انھوں نے ایسے زریں موقع کو گنوادیا، جس کے نتیجے میں وہ بدتر بتر ہوئے'' (ص ۱۲۵)۔

مولانا ضیاء الدین اصلاحی مرحوم کے ان قیمتی مقالات کے مجموعہ کو پروفیسر اشتیاق احمد ظلی صاحب ناظم دارالمصنفین شبلی اکیڈمی نے مرتب فرماکر شبلی صدی کے موقع پر شبلی صدی مطبوعات میں شامل کرکے بڑے اہتمام سے شائع کیا ہے اور حوالہ جات کی تکمیل کرکے اس کی افادیت کو اور بڑھا دیا ہے۔ یہ کتاب یقیناً قرآنیات بالخصوص زیر بحث موضوع سے دلچسپی رکھنے والے اسکالرس اور عام قارئین کے لیے بھی مفید ثابت ہوگی۔

(محمد اسماعیل اصلاحی)